اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

ٹیلیفون نمبر ۹۱

قادیان دارالامان

ایڈیٹر غلام نبی

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷ | مورخہ ۶ شعبان ۱۳۵۸ھ | یوم چہارشنبہ | مطابق ۲۰ ستمبر ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۱۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ جہاد بالسیف کے غلط مفہوم کی منکر ہے

ایک گزشتہ پرچہ میں معاصر "احسان" کی اس غلط فہمی کا ازالہ کیا جا چکا ہے کہ جماعت احمدیہ جہاد بالسیف کی منکر ہے جن شرائط کے ساتھ جہاد بالسیف کا حکم قرآن کریم میں موجود ہے۔ ان کی موجودگی میں ہم اس جہاد کو بھی فرض سمجھتے ہیں کیونکہ ہمارا ایمان ہے۔ کہ قرآن شریف خاتم کتب سماوی ہے۔ اور ایک شعشہ یا نقطہ اس کی شرائع اور حدود اور احکام اور اوامر سے زیادہ نہیں ہو سکتا۔ اور نہ کم ہو سکتا ہے اور اب کوئی ایسی وحی یا ایسا الہام منجانب اللہ نہیں ہو سکتا۔ جو احکام فرقانی کی ترمیم یا تنسیخ یا کسی ایک حکم کو تبدیل یا تغیر کر سکتا ہو۔ ہاں جہاد کا وہ مفہوم جو موجودہ زمانہ کے بے عمل اور بے ہمت مسلمانوں نے سمجھ رکھا ہے اور جو تعلیم اسلام کے صریح خلاف ہے۔ ہم اس کے منکر ہیں۔ عام مسلمانوں کا یہ عقیدہ ہے کہ امام مہدی غیر مسلموں کو جبراً اسلام میں داخل کریں گے جو اسلام قبول نہ کرے گا۔ اسے قتل کر دیں گے۔ حتیٰ کہ زمین پر اسلام کے سوا اور کوئی مذہب نہیں رہے گا۔ کفار کے تمام اموال اور املاک مسلمانوں کے قبضہ میں آ جائیں گے۔ اسی قسم کے عقائد کے نتیجہ میں مسلمانوں نے جہاد کا مفہوم بالکل غلط قرار دے دیا۔ ان کے نزدیک اسلام کے نام پر خونریزی۔ فساد۔ غداری۔ ڈاکہ زنی اور غارتگری کا نام جہاد ہے۔ اور وہ کسی غیر مسلم کو کسی مذہبی بنا پر قتل کر دینے والے کا نام غازی رکھتے ہیں۔ اسے شہید قرار دیتے ہیں۔ اور اس کی قبر پر میلے قائم کرتے ہیں۔

ظاہر ہے۔ کہ اس قسم کے عقائد اور افعال کا اسلام سے قطعاً کوئی تعلق نہیں۔ بلکہ یہ اسلام کو سخت بدنام کرنے والی۔ اور اس کے روشن چہرہ پر داغ لگانے والی باتیں ہیں۔ جنہیں کوئی باغیرت مومن قطعاً برداشت نہیں کر سکتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جہاں اسلام کو اور کئی قسم کے اعتراضات سے بری ثابت کیا ہے۔ وہاں اس بات کی بھی پورے زور کے ساتھ تردید فرمائی ہے۔ کہ اسلام جبر کی تعلیم دیتا ہے۔ اور غیر مسلموں کو جبراً مسلمان بنانا روا رکھتا ہے۔ نیز جہاد کا صحیح مفہوم لوگوں کے ذہن نشین کیا ہے۔ اس کا نام جو لوگ جہاد بالسیف کا انکار رکھتے ہیں۔ وہ نہ صرف عقل کے اندھے ہیں۔ بلکہ اسلام کے بہت بڑے دشمن اور بدخواہ بھی ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جہاد کے اسی غلط مفہوم کی تردید فرمائی ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں:۔

"یاد رہے۔ کہ مسئلہ جہاد کو جس طرح پر حال کے اسلامی علماء نے جو مولوی کہلاتے ہیں۔ سمجھ رکھا ہے۔ اور جس طرح وہ عوام کے آگے اس مسئلہ کی صورت بیان کرتے ہیں۔ ہرگز وہ صحیح نہیں ہے۔ اور اس کا نتیجہ بجز اس کے کچھ نہیں۔ کہ وہ لوگ اپنے پُرجوش وعظوں سے عوام وحشی صفات کو ایک درندہ صفت بنا دیں۔ اور انسانیت کی تمام پاک خوبیوں سے بے نصیب کر دیں۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اور میں یقیناً جانتا ہوں۔ کہ جس قدر ایسے ناحق کے خون ان نادان اور نفسانی انسانوں سے ہوتے ہیں۔ کہ جو اس راز سے بے خبر ہیں۔ کہ کیوں اور کس وجہ سے اسلام کو اپنے ابتدائی زمانہ میں لڑائیوں کی ضرورت پڑی تھی۔ ان سب کا گناہ ان مولویوں کی گردن پر ہے۔ کہ جو پوشیدہ طور پر ایسے مسئلے سکھاتے رہتے ہیں۔ جن کا نتیجہ دردناک خونریزیاں ہیں"

(رسالہ گورنمنٹ انگریزی اور جہاد صفحہ ۵)

پھر فرماتے ہیں:۔

"یہ طریق جہاد جس پر اس زمانہ کے اکثر وحشی کاربند ہو رہے ہیں۔ یہ اسلامی جہاد نہیں ہے بلکہ یہ نفس امارہ کے جوشوں سے یا بہشت کی طمع خام سے ناجائز حرکات ہیں۔ جو مسلمانوں میں پھیل گئی ہیں" (صفحہ ۸)

ان حوالوں سے ظاہر ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جس جہاد سے مسلمانوں کو روکا ہے۔ وہ شرعی جہاد نہیں۔ بلکہ وہ خود ساختہ جہاد ہے۔ جو غلط کار لوگوں نے سمجھ رکھا ہے۔ شرعی جہاد کے متعلق آپ فرماتے ہیں:۔

"رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جن اعمال پر نہایت درجہ اپنی محبت ظاہر فرمائی ہے وہ دو ہیں۔ ایک نماز اور ایک جہاد۔ نماز کی نسبت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ قرۃ عینی فی الصلوٰۃ۔ یعنی میری آنکھ کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے۔ اور جہاد کی نسبت فرماتے ہیں۔ کہ میں آرزو رکھتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں قتل کیا جاؤں۔ اور پھر زندہ کیا جاؤں۔ اور پھر قتل کیا جاؤں۔ اور پھر زندہ کیا جاؤں۔ اور پھر قتل کیا جاؤں۔ سو اس زمانہ میں جہاد روحانی صورت سے رنگ پکڑ گیا ہے۔ اور اس زمانہ کا جہاد یہی ہے۔ کہ اعلائے کلمہ اسلام میں کوشش کریں۔ مخالفوں کے الزامات کا جواب دیں۔ دین متین اسلام کی خوبیاں دنیا میں پھیلائیں۔ آنحضرت کی سچائی دنیا پر ظاہر کریں۔ یہی جہاد ہے۔ جب تک خدا تعالیٰ کوئی دوسری صورت دنیا میں ظاہر کرے"

ان تشریحات کی موجودگی میں کون کہہ سکتا ہے کہ جماعت احمدیہ

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۸ ستمبر ۳۹ء۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق سوا آٹھ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ خدا تعالے کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت علیل ہے دعائے صحت کی جائے نیز سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کو گردہ کی تکلیف ہے گو پہلے سے کم ہے۔ حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے کی طبیعت بھی ناساز ہے صحت کاملہ کے لئے دعا کی جائے۔

حرم رابع حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے کی طبیعت اچھی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹیریٹوریل فوج میں احمدی نوجوانوں کی فوری ضرورت

11/15 پنجاب رجمنٹ انبالہ چھاؤنی میں احمدی نوجوانوں کی جو کمپنی ہے۔ اس میں کچھ نوجوانوں کی کمی ہے۔ اور اس وقت جبکہ 11/15 پنجاب رجمنٹ کے نوجوانوں کو فوجی ضرورت کے ماتحت طلب کر لیا گیا ہے۔ نہایت ضروری ہے کہ احمدی نوجوان بڑے شوق کے ساتھ اپنے آپ کو پیش کریں۔ اور اس امر کی اطلاع فوراً مجھے دیں۔ تاکہ ان کو پاس بھیجے جائیں۔ اس موقعہ پر اپنے آپ کو پیش کرنے والے نوجوان نہ صرف ملک کی خدمت کرنے والوں میں شمار ہوں گے۔ بلکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے کی خوشنودی بھی حاصل کر سکیں گے۔ خاکسار مرزا شریف احمد

معاونین "الفضل" کا شکریہ

ماہ ستمبر کے ابتدائی نصف میں روزنامہ کے چوبیس نئے خریدار ہوئے۔ ان میں سے اکیس اصحاب نے از خود خریداری قبول فرمائی۔ تین خریدار مندرجہ اصحاب نے مہیا فرمائے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(۱) مرزا محمد یعقوب صاحب قادیان — ایک خریدار

(۲) مولوی محمد سلیم صاحب کلکتہ — " "

(۳) شیخ محمد یوسف صاحب لائل پور — " "

اس عرصہ میں خطبہ نمبر کی خریداری دس اصحاب نے قبول فرمائی۔ پانچ خریدار مندرجہ ذیل اصحاب نے مرحمت فرمائے۔ جزاھم اللہ احسن الجزا

(۱) جناب غلام مصطفےٰ صاحب ٹیکس انسپکٹر ٹوبہ ٹیک سنگھ — ایک خریدار

(۲) چودھری فضل احمد صاحب اے۔ ڈی۔ آئی کیمل پور — " "

(۳) شیخ محمد یوسف صاحب لائلپور — دو خریدار

(۴) بابو عبد الجلیل صاحب لاہور — ایک خریدار

خاکسار مینجر

درخواست ہائے دعا: (۱) منشی غلام محمد صاحب مدرس فیض اللہ چک کی صحت کے لئے (۲) صالح احمد خانصاحب قادیان کی امتحان میں کامیابی کے لئے (۳) چودھری محمد شفیع صاحب گھٹیالیاں کی صحت کے لئے (۴) ڈاکٹر عبد اللہ خانصاحب دندان ساز قادیان کی ہمشیرہ کی صحت کے لئے (۵) سید احسان الدین صاحب شیخ انعام اللہ صاحب گندہ پاڑہ اور ان کی اہلیہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روزافزوں ترقی

بیرون ہند کے بیعت کرنیوالوں کے نام

بیرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے:

625	Alkali Kamara Sierolaen Africa	636	Endjo Garoet Java.
626	Mohd Fula "	637	R. Karti Ai "
627	Sh Tijani "	638	U. Po Kaing Rangoon.
628	Baimba Turay "		
629	Ali Kamara Sura "	639	Ismaeel Saleem Muneeri Rome (Italy)
630	Isha Sesay "		
631	Ansumara Fula "		
632	Kekkah Kubay "	640	Amna Florna "
633	Mohd Kamara	641	Mara "
634	Shekh Ahmad-Tijani Africa	642	Abdul Khaliq Rangoon.
635	Bangali Koata "		

کراچی میں ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب کا دلچسپ لیکچر

کراچی ۱۸ ستمبر۔ حاجی عبد الکریم صاحب پریذیڈنٹ احمدیہ ایسوسی ایشن کراچی نے حسب ذیل تار بنام الفضل ارسال کیا ہے۔

ہفتہ کی شام کو احمدیہ لیکچر ہال میں ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب نے "مغرب میں میرے تجربات" کے موضوع پر لیکچر دیا۔ آنریبل پیر الہٰی بخش صاحب وزیر تعلیم سندھ گورنمنٹ نے فرائض صدارت سر انجام دیئے۔ ہال سامعین سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا تقریر کے آغاز میں فاضل لیکچرار نے ثابت کیا۔ کہ تمام مغربی حکومتوں میں سے برطانوی حکومت بہترین ہے۔ اور آپ نے سامعین کو مشورہ دیا کہ موجودہ جنگ میں برطانیہ کی ہر طرح امداد کریں۔ اس کے بعد آپ نے انگلستان اور امریکہ میں اپنے وہ تجربات بیان کئے جو دوران تبلیغ میں آپ کو حاصل ہوئے۔ صاحب صدر نے فاضل لیکچرار کا اس دلچسپ لیکچر کے لئے بہت شکریہ ادا کیا۔

طلباء مدرسہ احمدیہ کو ضروری اطلاع

مدرسہ احمدیہ موسمی تعطیلات کے بعد ۲۴ ستمبر ۳۹ء بروز اتوار انشاء اللہ کھلے گا۔ تمام طلباء مدرسہ احمدیہ ۲۳ ستمبر تک قادیان دارالامان پہنچ جائیں۔ وغیر حاضری کی صورت میں چار آنے یومیہ جرمانہ ہوگا۔ ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah
336

جماعت احمدیہ اور جہاد

قومیں بنتی ہیں۔ ترقی کرتی ہیں۔ پروان چڑھتی ہیں۔ اور کمال و عروج تک پہونچتی ہیں۔ دنیا میں ہر مامور ہر مصلح اور ہر نبی ایک روحانی جماعت ایک ربّانی گروہ اور ایک الہٰی قوم بنانے کے لئے آتا ہے۔ وہ منتشر افراد کو مجتمع کرتا ہے۔ ان کی شیرازہ بندی کرتا ہے۔ ان کو ایک سلک میں منسلک کرتا ہے۔ اور انہیں روحانی رنگ میں رنگین کرتا ہے۔ جب تک ان لوگوں میں وہ روحانیت کا رنگ و روپ رہتا ہے جب تک افراد قوم کی صورت میں مجتمع رہتے ہیں۔ جب تک نبی کی قوت قدسیہ ان میں کام کرتی ہے۔ اس وقت تک ان کی ترقی کا دور دورہ رہتا ہے ان کا ہر قدم آگے کی طرف اٹھتا ہے لیکن جب وہ خدا کے فرستادہ کی تعلیم کو نسیاً منسیا کر دیتے ہیں۔ تو شیرازہ بندی ٹوٹ جاتی ہے جماعت میں انتشار اور قوم میں اضمحلال پیدا ہو جاتا ہے۔ تب اس قوم میں زوال آنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس کی شوکت چھن جاتی ہے۔ ترقی کا ہر راستہ مسدود ہو جاتا ہے۔ لوگوں کی ذہنیتیں مائل بہ پستی ہو جاتی ہیں۔ اور ان کے عقائد میں بدعات کی آمیزش ہو جاتی ہے۔ شریعت کی صحیح بنیادیں متزلزل ہو کر ان کی جگہ غلط اور بگڑے ہوئے عقائد آ جاتے ہیں۔

حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا میں آئے۔ ایک کامل شریعت۔ ایک مکمل ہدایت۔ اور ایک اکمل و اتم قانون لے کر آئے۔ تو صحابہ کرامؓ کی ایک ایسی جماعت پیدا فرما گئے۔ جو خیر امّۃ کہلانے کی مستحق ہوئی۔ جب تک مسلمانوں نے شریعت حقّہ کو مضبوطی سے قائم رکھا حبل اللہ کو تھامے رکھا۔ اور احکام الٰہیہ اور ارشادات ربانیہ کو اپنا شعار بنائے رکھا۔ ان میں وحدت رہی۔ تب تک دولت ان کی باندی سلطنت ان کی لونڈی۔ اور حشمت ان کے گھر کی کنیز رہی۔ لیکن جب انہوں نے دین سے مونہہ موڑ کر جیفہ دنیا کا رخ کیا۔ تب ان کے عقائد میں بھی خرابی پیدا ہونی شروع ہو گئی۔

لیکن خدائے قدوس جو رحیم و کریم ہے۔ کیا وہ برداشت کر سکتا ہے کہ اس کی مخلوق بھٹکتی پھرے۔ نہیں۔ ہرگز نہیں۔ اس نے اس خیر امّۃ کے لئے ایسا سامان کیا۔ کہ ہر صدی کے سر پر امت محمدیہ میں شریعت اسلامیہ کی ترویج و تجدید کے لئے مصلحین و مجددین کا دور جاری رہے۔ اور چودھویں صدی میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام چودھویں کے چاند کی طرح اپنی پوری ضوفشانیوں کے ساتھ ظاہر ہوئے۔ آپ نے جہاں اس بگڑی ہوئی قوم کو ان کے اندر نقائص کی طرف متوجہ کیا۔ وہاں انہیں یہ بھی بتایا۔ کہ تم جاھدوا باموالکم وانفسکم کے ماتحت سب سے پہلے اپنے مالوں کو اسلام کے لئے قربان کر کے قسم اوّل کے جہاد میں لگ جاؤ۔ دنیا کے کونے کونے میں اسلام کا ڈنکا بجا دو۔ اور محمد عربی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان و شوکت کو ہر طرف نمایاں کر دو۔ یہ جہاد ہے۔ جو بہتر۔ اولیٰ۔ اعلیٰ۔ اور اشرف ہے۔ اور اس وقت دنیا کو اسی جہاد کی ضرورت ہے۔ کیونکہ دل راستی اور صداقت کی تلوار سے فتح ہوتے ہیں۔ قلوب پر لوہے کی تلواریں کام نہیں کرتیں تیر و تفنگ کارگر نہیں ہوتے۔ ہاں مؤثر زبانیں سچے کلمات اور صحیح عقائد موہ لیتے ہیں۔

پس تم قرآن پیش کرو۔ کہ یہ بہترین تلوار ہے تبلیغ کرو۔ کہ یہ بہترین ہتھیار ہے۔ اور اپنے مالوں کی قربانی کرو۔ کہ اس وقت اس کی ضرورت ہے۔ تمہیں پوری آزادی ہے۔ کہ اپنے مذہب کو پورے زور کے ساتھ لوگوں کے سامنے پیش کرو۔ پھر مذہب کی خاطر جنگ و جدال کے کیا معنی؟

اب چھوڑ دو جہاد کا اے دوستو خیال
دیں کے لئے حرام ہے اب جنگ اور قتال

مگر کور بین لوگوں نے۔ ہاں انہوں نے جن کا کام من گھڑت ناروا اور بے جا اعتراض کرنا ہے۔ یہ واویلا کرنا شروع کر دیا۔ کہ دیکھو۔ مرزا صاحب نے جہاد کو حرام کر دیا۔ نعوذ باللہ شریعت اسلامیہ کو منسوخ کر دیا۔ قرآن کو تبدیل کر دیا۔ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات میں تغیر پیدا کر دیا۔ حالانکہ صاف ظاہر ہے۔ کہ حضورؑ نے صرف جنگ اور قتال سے منع فرمایا۔ ورنہ یہ کب کہا۔ کہ تم جہاد نہ کرو۔ "اب" کا لفظ خصوصاً اس بات پر شاہد ہے۔ کہ اس وقت ایسے حالات ہیں۔ جبکہ جہاد بالسیف کی ضرورت نہیں۔ صاف ظاہر ہے کہ جہاد بالسیف تب لازم آتا ہے۔ جب کوئی جابر اور ظالم حکومت بر سر اقتدار ہو اور اس کا منتہائے مقصود یہ ہو۔ کہ اسلام کو بجبر ملیا میٹ کر دے۔ اور اشاعت اسلام میں طاقت کے ذریعہ سدّ راہ ہو۔ لیکن جب یہ صورت حالات نہیں۔ تو پھر جہاد بالسیف کیسا؟ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اعتراض کے کیا معنی؟ لیکن اگر معترضین یہ سمجھتے ہیں۔ کہ تبلیغ اسلام کے راستے میں روکیں موجود ہیں۔ اور جہاد بالسیف کی ضرورت لاحق ہے۔ تو کیوں وہ خود جہاد بالسیف نہیں کرتے۔ اور اپنی ایمانی غیرت کا۔ اور جوشِ اسلام کا ثبوت نہیں دیتے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ان کے دل خود صدق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے گواہ ہیں۔ خدارا وہ اپنے گریبانوں میں مونہہ ڈالیں۔ اور غور کریں۔ کہ کیا وہ کسی صورت میں بھی اعتراض کرنے میں حق بجانب ہیں۔

حقیقت الامر یہ ہے کہ آج صرف اور صرف جماعت احمدیہ ہی ہے۔ جو صحیح اور بجا طور پر فریضۂ جہاد بجا لا رہی ہے۔ جہاد کیا ہے؟ تن من دھن کو خدا۔ اس کے رسول اور اس کے اسلام کے لئے پیش کر دینا۔ اور یہ وہ جہاد اکبر ہے۔ جو آج سلسلہ عالیہ احمدیہ کا شعار ہے۔

خاکسار مبارکہ قمر۔ سیالکوٹی۔ از قادیان۔

کیا آپ نے تحریک جدید کا وعدہ سو فی صدی پورا کر دیا ہے؟

جو احباب تحریک جدید کی مالی قربانیوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ ان کو یاد ہوگا۔ کہ ۲۵ ار ستمبر کو سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور ایسے احباب کی فہرست دعا کے لئے پیش ہونے والی ہے۔ جنہوں نے اپنے وعدوں کو ۲۵ ار ستمبر ۴ بجے شام تک سو فیصدی پورا کر دیا ہوگا۔ چونکہ ہر مخلص دوست کی دلی خواہش اور تڑپ ہے۔ کہ وہ حضور کی دعا حاصل کرے۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ہر وعدہ کرنے والا احمدی ۲۵ ار ستمبر ۴ بجے شام تک بذریعہ چیک۔ منی آرڈر۔ بیمہ۔ یا دستی رقم بھیج کر اپنا وعدہ پورا کر لے۔ تا اس کا نام بھی دعا کے لئے پیش ہو سکے۔

(فنانشل سکرٹری تحریک جدید)

چندہ جلسہ سالانہ کی جلد ادائیگی کی جائے

تاخیر میں نقصان ہو رہا ہے

جنگ کے شروع ہو جانے کی وجہ سے چیزوں کے نرخ بڑھتے جا رہے ہیں۔ جس سے خواہ مخواہ اخراجات جلسہ سالانہ میں بھی زیادتی ہوگی۔ اور جوں جوں اس چندہ کی ادائیگی میں تاخیر ہوگی۔ خرچ بھی زیادہ ہونے کا احتمال ہے۔ یوں بھی اس چندہ کی ادائیگی کی آخری مدت قریب آ گئی ہے۔ لہٰذا احباب و عہدہ داران جماعت اس چندہ کی ادائیگی کی طرف خاص توجہ فرمائیں۔ تا جلسہ سالانہ کے انتظامات خاطر خواہ طور پر کئے جا سکیں۔

(ناظر بیت المال قادیان)

ملکی حالات و واقعات

جنگ کے متعلق طالب علموں کے فرائض

شملہ میں ۱۶ ستمبر کو بشپ کاٹن سکول کے سالانہ جلسہ کی صدارت کرتے ہوئے وائسرائے ہند نے "جنگ کے متعلق طالب علموں کے فرائض" کے موضوع پر ایک لمبی تقریر کرتے ہوئے کہا ہم ایک ایسے موقعہ پر جمع ہوئے ہیں۔ جبکہ ساری دنیا تشویش میں مبتلا ہے۔ ڈکٹیٹروں کی ہوس ملک گیری نے ساری دنیا کو مصائب کے بھاڑ میں جھونک دیا ہے۔ دنیا پر جو تباہی نازل ہوئی ہے اس کا احساس صرف وہی لوگ کر سکتے ہیں جنہوں نے جنگ عظیم میں حصہ لیا تھا۔ یا وہ جو جانتے ہیں۔ کہ گزشتہ جنگ کے وقت کتنی بھاری مصیبت دنیا پر آئی تھی۔ ہم نے ۱۹۱۴ء سے ۱۹۱۸ء تک دنیا کو جنگ کی تباہ کاریوں سے مستقل طور پر نجات دلانے کی کوشش کی۔ اور اس کے لئے بے بہا قربانیاں کیں۔ لیکن ہمیں اعتراف ہے کہ ہماری یہ کوششیں رائگاں گئیں۔ اب پھر ہم اسی مقصد کے پیش نظر جنگ میں کود رہے ہیں۔ ہم انتہائی کوشش کریں گے۔ کہ دنیا کو جنگ کی مصیبت سے ہمیشہ کے لئے نجات حاصل ہو جائے۔

سکول کے بچوں کو مخاطب کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ جب آپ کے بزرگ اس کوشش میں لگے ہوئے ہیں تو آپ کا فرض ہے۔ کہ آپ اچھے اور راستی پسند انسان بننے کی کوشش کریں۔ تاکہ وقت آنے پر آپ اپنا کام اچھی طرح ادا کر سکیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کانگرس کی جنگی سب کمیٹی کا سرکلر

واردھا سے ۱۶ ستمبر کی اطلاع ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو، مولانا ابوالکلام آزاد اور سردار ولبھ بھائی پٹیل ممبران جنگی سب کمیٹی نے تمام پراونشل کانگرس کمیٹیوں کے نام ایک سرکلر بھیجا ہے۔ جس میں کہا ہے۔ باوجودیکہ ہم ہمیشہ اپنے اہم قومی مسائل میں الجھے رہے ہیں۔ انڈین نیشنل کانگرس نے آنے والے خطرہ پر غور کر کے اس سلسلہ میں اپنی پالیسی مقرر کر رکھی ہے۔ اور اب جبکہ مشرق بعید کی لڑائی کے علاوہ یورپ میں جنگ چھڑ گئی ہے۔ اس نے اس موقعہ پر بھی اپنے فرض کے متعلق غور و خوض کیا ہے۔ اس کے بعد کانگرس کی پالیسی کا ذکر کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ کانگرس ہمیشہ ہندوستان کی آزادی کے کاز میں ایک باعمل جماعت رہی ہے۔ موجودہ نازک حالات میں ہم نے اس ذمہ داری کو از سر نو اٹھایا ہے۔ ورکنگ کمیٹی نے تازہ حالات پر گہرے غور و خوض کے بعد ایک بیان شائع کیا ہے۔ جس میں کانگرس نے اپنے رویہ کا اظہار کر دیا ہے۔ تاکہ پراونشل اور لوکل کمیٹیاں اور تمام کانگرسی پوزیشن کو بخوبی سمجھ سکیں۔ کمیٹی نے تمام امکانی حالات کو مدنظر رکھ کر جنگ کی صورت حالات پر غور کیا ہے۔ اور ہندوستان کی آزادی کے مسئلہ کو دنیا کی آزادی کے مسئلہ کی روشنی میں دیکھا ہے۔ ہم ان امکانات کو نظر انداز نہیں کر سکتے۔ کہ موجودہ جنگ میں دنیا کا موجودہ نظام قائم نہیں رہ سکے گا۔ دنیا کو از سر نو ترتیب دی جانے والی ہے۔ اور ہندوستان کو اس ترتیب میں اپنا حصہ ادا کرنا ہے۔ جنگ کے ہنگامی حالات کے مقابلہ کے لئے ہم تینوں کی سب کمیٹی بنا دی گئی ہے۔ ہم آپ کو مشورہ دینے کے لئے ہر وقت حاضر ہیں۔ ہماری سب کمیٹی کی راہ نمائی گاندھی جی اور راجندر بابو کریں گے۔

ہمیں موجودہ نازک حالات میں ہندوستان کے سپاہی بن جانا چاہیئے۔ اور ہمیں اکٹھے ہونا چاہیئے۔ اتحاد اور ڈسپلن پر زور دیا جائے۔ اور یہ بھی بتایا جائے کہ ابھی تک کوئی آخری فیصلہ نہیں کیا گیا۔ اور آخری فیصلہ آنے والے حالات اور واقعات پر منحصر ہے۔ اگر کوئی کانگرسی ایسی کارروائی کرے گا۔ جو ورکنگ کمیٹی کے فیصلہ سے باہر ہوگی۔ تو اس سے نہ صرف ہمارا ڈسپلن کمزور ہوگا۔ بلکہ ہمارا کاز بھی کمزور ہو جائے گا۔ ہمیں اس وقت متحدہ محاذ قائم کرنا ہے۔ اس لئے ایسی باتوں سے بچنا چاہیئے۔ طاقت انفرادی کارروائی سے نہیں بلکہ بہادرانہ اور متحدہ کارروائی سے آئے گی۔ آزمائش کی گھڑی آ گئی ہے۔ اس لئے اب ہمیں اس آزمائش کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔

مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس

دہلی سے ۱۷ ستمبر کی اطلاع ہے۔ کہ آج آل انڈیا مسلم ورکنگ کمیٹی کا اجلاس مسٹر جناح کی صدارت میں شروع ہوا۔ ۲۳ ارکان میں سے ۱۶ شریک ہوئے۔ پہلے مسٹر جناح نے وائسرائے ہند کے ساتھ اپنی ملاقات کے تفصیلی کوائف بیان کئے۔ اور تمام حالات کی وضاحت کی۔ اس کے بعد عام بحث شروع ہوئی جو اڑھائی گھنٹہ تک جاری رہی۔ اس کے بعد سر سکندر حیات خاں کی قیام گاہ پر لیڈروں کی ایک بے ضابطہ کانفرنس ہوئی جس میں سندھ کے وزیر اعظم خان بہادر اللہ بخش بھی شامل تھے۔ شام کو پھر کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ جس میں بین الاقوامی حالات زیر بحث رہے لیکن آج کوئی قطعی فیصلہ نہ کیا جا سکا۔ اور اجلاس کل پر ملتوی ہو گیا۔ امید کی جاتی ہے کہ کمیٹی جو بھی فیصلہ کرے گی وہ قریباً متفقہ ہوگا۔ بحث میں صوبجاتی لیگوں کے صدر اور سیکرٹری صاحبان نے بھی حصہ لیا۔ مسلم لیگی لیڈروں کی بے ضابطہ کانفرنس میں شرکت سے معلوم نہیں سندھ کے وزیر اعظم کو کیا خطرہ لاحق ہوا۔ کہ انہوں نے ایک پریس انٹرویو کے ذریعہ فوراً اعلان کرایا۔ کہ میں مسلم لیگ کا ممبر نہیں ہوں بلکہ محض سر سکندر حیات خاں سے ملنے کے لئے آیا ہوا ہوں۔

لاہور میں ادویات کی قیمتیں مقرر کر دی گئیں

لاہور میں ۱۷ ستمبر کو ڈپٹی کمشنر کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ تا اطلاع ثانی بنگال کیمیکل اینڈ فارمسٹیکل ورکس گلاسکو پروڈکٹس۔ اینگلو فرنچ ڈرگ کمپنی۔ بوٹس پیور ڈرگ کمپنی۔ بایر پروڈکٹس۔ برٹش ڈرگ ہاؤس۔ بروز ایڈ ولکم اینڈ کمپنی۔ کارنکس اینڈ کمپنی کینٹنٹل ڈرگ کمپنی۔ کروکس۔ پارکس ڈیوس اینڈ کمپنی جے اینڈ بیکر مفورڈز۔ امپیریل کیمیکل شمبو ناتھ۔ کیپ اینڈ کمپنی۔ رائٹ نوس برٹ اینڈ کمپنی۔ ایپ جان کمپنی کی تیار کردہ ادویات کی قیمت یکم ستمبر کی قیمتوں سے دس فی صدی زائد ہوگی۔ جو ادویات یکم ستمبر سے قبل سٹاک میں موجود تھیں۔ ان پر بھی یہی حکم اثر انداز ہوگا۔ یہ فیصلہ لاہور کیمسٹ ایسوسی ایشن کے عہدہ داران کے ساتھ بحث و تمحیص کرنے کے بعد کیا گیا ہے۔

غیر ملکی اہم واقعات

پولینڈ پر روسی افواج نے حملہ کر دیا

پولینڈ پر جرمنی کی یورش ہی کوئی کم مصیبت نہ تھی۔ کہ ستم بالائے ستم یہ ہوا کہ ۱۷ ستمبر کی صبح کو چھ بجے روس کی سرخ فوج نے اس پر ہلہ بول دیا۔ کئی دنوں سے روسی افواج کی پولش سرحد پر اجتماع کی خبریں آ رہی تھیں۔ اور دنیا منتظر تھی کہ کیا گل کھلتا ہے۔ اس حملہ سے قبل حکومت روس کی طرف سے پولش سفیر مقیم ماسکو کو ایک نوٹ دیا گیا۔ جس پر روسی وزیر اعظم کے دستخط تھے۔ اور اس میں لکھا تھا۔ کہ چونکہ دس روز کے اندر اندر ہی پولینڈ اپنے تمام اہم صنعتی اور ثقافتی مراکز کھو بیٹھا ہے۔ اور اس کی حکومت کا کچھ پتہ ہی نہیں کہ کہاں ہے۔ اس ملک کے رہنے والوں کی جان و مال کا کوئی نگران و ذمہ وار نہیں۔ اور اس کی یہ صورت روس کے لئے سخت خطرات کا پیش خیمہ ہے۔ پولینڈ کے غلط کار اور گمراہ لیڈروں نے خواہ مخواہ اس کو لڑائی میں پھنسا دیا ہے۔ اس لئے سرخ افواج کے افسر اعلےٰ کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ یوکرینین اور سفید روسی اقلیت کی حفاظت کے لئے نیز پولینڈ میں قیام امن کے لئے اس ملک میں داخل ہو جائے۔ چنانچہ روسی افواج نے پولینڈ کی ساری مشرقی سرحد سے یورش کر دی ہے۔ حکومت روس نے اس نوٹ کی کاپیاں تمام غیر ملکی سفراء کو بھی دے دیں۔ معلوم ہوا ہے کہ پولش سفیر مقیم ماسکو نے اس نوٹ کو لینے سے انکار کر دیا۔ لیکن اس کے مضمون سے اپنی حکومت کو آگاہ کر دیا۔

روسی وزیر اعظم موسیو مولوٹوف نے ایک تقریر براڈکاسٹ کی۔ جس میں حملہ کی متذکرۃ الصدر وجوہ بیان کرتے ہوئے کہا۔ کہ اس کارروائی سے روس کی غیر جانبداری پر کوئی اثر نہیں پڑتا اس کے باوجود وہ تمام بڑی بڑی لڑائیوں سے بدستور الگ رہے گا۔

۵ مئی ۱۹۳۲ء کو روس نے پولینڈ کے ساتھ ماسکو میں ایک معاہدہ پر دستخط کئے تھے۔ جس کے رو سے دونوں نے ایک دوسرے پر حملہ نہ کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ لیکن اس کو یکسر نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ یہ معاہدہ ۱۹۴۵ء تک نافذ العمل رہنا تھا۔

۱۷ ستمبر کی خبر ہے۔ کہ پولش سفیر نے ایک اعلان جاری کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ یہ بات بالکل بے بنیاد ہے۔ کہ پول گورنمنٹ کا خاتمہ ہو چکا ہے۔ یا اس میں کوئی سکت باقی نہیں رہی۔ وارسا میں گورنمنٹ باقاعدہ موجود ہے۔ صدر وہیں موجود ہے۔ اور تمام ملک میں اس کے احکام کی تعمیل کی جاتی ہے۔

لنڈن سے ۱۷ ستمبر کی خبر ہے۔ کہ پولینڈ پر اس تازہ مصیبت کی خبر سن کر سرکاری حلقوں سے کسی قطعی رائے کا اظہار نہیں کیا گیا۔ اور کہا جا رہا ہے۔ کہ اس کے اثرات و نتائج کا اندازہ کرنے کے لئے بہت کچھ غور و فکر کی ضرورت ہے۔ روس نے روسی اقلیت کی حفاظت کی آڑ میں یہ حملہ کیا ہے۔ پولینڈ میں یوکرینین یعنی روسی صرف پچاس لاکھ ہیں۔ اور وہ شمال مشرق علاقہ میں رہتے ہیں۔ پولینڈ کی موجودہ جمہوریت کا قیام ۱۹۱۸ء میں ہوا تھا۔ اور اس وقت اس کی آبادی دو کروڑ ستر لاکھ تھی۔ جو اس وقت تین کروڑ ۵۱ لاکھ ہے۔ روس کی طرف پولینڈ کی سرحد پانچ صد میل لمبی ہے۔ شمالی طرف کا مشہور شہر "پولوزک" ہے اور جنوبی کونے کا "کچن زودولک" معلوم ہوا ہے کہ ان دونوں کے درمیان ہر مشہور مقام سے سرخ افواج پولینڈ میں داخل ہو گئی ہے۔ اور یہ بھی بتایا گیا ہے کہ پولش افواج ہر مقام پر نہایت پامردی اور جرأت کے ساتھ حملہ آوروں کا مقابلہ کر رہی ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پولینڈ کی حالت نازک ہو رہی ہے

برلن سے ۱۷ ستمبر کی اطلاع ہے کہ جرمنی کی طرف سے یہ اعلان براڈکاسٹ کیا گیا ہے کہ انہوں نے شنبہ کی شب کو تین بجکر دس منٹ پر ہوائی جہازوں کے ذریعہ وارسا میں اشتہارات پھینکے۔ جن میں اہل وارسا کو الٹی میٹم دیا گیا تھا کہ وہ بارہ گھنٹے کے اندر اندر ہتھیار ڈال دیں۔ اگر اس کی تعمیل نہ کی گئی۔ تو شہر سے بھاگنے کے لئے ۱۲ گھنٹے کی مزید مہلت دی جائیگی اور اس کے بعد اس شہر پر باقاعدہ لڑائی ہوگی۔ جس کے نتائج کی ذمہ واری وارسا پر ہوگی کہا جاتا ہے۔ کہ ایک جرمن افسر صلح کا جھنڈا لئے ہوئے یہ پیغام لے کر پولش کمانڈر انچیف کے پاس گیا۔ لیکن اس نے اسے شہر کی حدود میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی۔ اس لئے وہ واپس آ گیا۔ کل پولش کمانڈر انچیف نے یہ پیغام ٹھکرا دیا۔ لیکن آج اس نے بذریعہ وائرلیس جرمن ہائی کمانڈ سے درخواست کی۔ کہ وہ شرائط صلح طے کرنے کے لئے پولینڈ کے نمائندوں کو ملاقات کا وقت دیں۔ ہائی کمانڈ نے اس تجویز کو تسلیم کر لیا ہے۔

لنڈن سے ۱۷ ستمبر کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ پولینڈ سے ہزاروں کی تعداد میں لوگ بھاگ کر رومانیہ میں داخل ہو رہے ہیں۔ جس کی انہیں اجازت دے دی گئی ہے۔ لیکن فوجیوں کو پہلے غیر مسلح کر دیا جاتا ہے۔ اور منظم طور پر داخلہ کی اجازت نہیں دی جاتی۔ رومانیہ کے شہروں میں اب مزید گنجائش نظر نہیں آتی۔ وارسا سے ۲۷ غیر ملکی سفراء اپنے عملوں سمیت بھاگ کر رومانیہ کی سرحد میں داخل ہو گئے ہیں۔ اور وہیں اپنے دفاتر قائم کر رہے ہیں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے۔ کہ پولینڈ کا صدر بھی عنقریب رومانیہ پہنچنے والا ہے۔

کیا روس جرمنی سے جنگ کریگا

لنڈن سے ۱۷ ستمبر کی خبر ہے۔ کہ حکومت روس وسیع پیمانہ پر جنگی تیاریوں میں مصروف ہے مغربی روس میں اس وقت چالیس لاکھ مسلح فوج موجود ہے جسے رومانیہ سے فن لینڈ تک تمام مغربی سرحدوں پر متعین کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اور بھرتی بھی ہو رہی ہے۔ اور بالکل اس طرح ہلچل ہے کہ گویا جنگ شروع ہے۔ ان تیاریوں کو سیاسی حلقوں میں بہت تشویش کی نگاہ سے دیکھا جا رہا ہے۔ بلکہ جرمن سیاست دانوں میں بھی اس سے اضطراب پیدا ہو چکا ہے۔ گو ایک خیال یہ بھی ہے۔ کہ جرمنی کے ساتھ سمجھوتہ کے مطابق روس صرف پولینڈ کے بعض مشرقی اضلاع پر قبضہ کر کے خاموش ہو جائے گا۔ لیکن دوسری طرف یہ بھی کہا جاتا ہے۔ کہ یہ اضلاع زرعی اور فوجی لحاظ سے کوئی قیمت نہیں رکھتے۔ اس لئے ان پر قبضہ کرنے کے کوئی معنی نہیں ہیں۔ نیز اگر صرف پولینڈ پر ہی حملہ کرنا مقصود ہوتا۔ تو اس کے لئے سوویٹ طاقت کو اتنے بڑے اہتمام کی ضرورت نہ تھی۔ ان تیاریوں میں یہ بات جھلکتی ہوئی نظر آتی ہے کہ روس جرمنی کے ساتھ ٹکر لینے کا فیصلہ کر چکا ہے۔ کیونکہ پولینڈ پر جرمنی کا قبضہ اس کے لئے خطرات کا موجب ہے۔ وہ کبھی اس بات کو ٹھنڈے دل سے برداشت نہیں کر سکتا۔ کہ جرمنی اس طرح سارے پولینڈ پر چھا جائے۔ جاپان کے ساتھ اس کے تازہ معاہدہ سے بھی اس خیال کی تائید ہوتی ہے۔ اور کہا جاتا ہے۔ کہ اس نے مشرق میں اس جھگڑے کو اس لئے ختم کیا ہے۔ کہ تا مطمئن ہو کر جرمنی کے ساتھ فیصلہ کن جنگ لڑ سکے اگر اس نے مغرب میں کسی طاقتور حریف سے مقابلہ کی نہ ٹھانی ہوتی۔ تو جاپان کے ساتھ کبھی معاہدہ نہ کرتا۔

روس اور ترکی کے تعلقات

سوویٹ روس اور جمہوریہ ترکی کے تعلقات بہت دیر سے دوستانہ اور خوشگوار چلے آتے ہیں اور دونوں پرانے حلیف ہیں حقیقت یہ ہے کہ ترکی کی موجودہ جمہوریت کے قیام میں روسی گورنمنٹ کی بہت امداد شامل حال رہی ہے۔ حتیٰ کہ کمال اتاترک نے ایک موقعہ پر کہا تھا کہ ترکی روس کے احسانات سے سبکدوش نہیں ہو سکتا۔ اسوقت ترکی اتحادی محاذ میں شامل ہے۔ لیکن روس نے جرمنی سے معاہدہ کر رکھا ہے۔ بلکہ آج کی خبر ہے کہ اتحادی محاذ کے ایک رکن یعنی پولینڈ پر دھاوا بھی بول دیا گیا ہے اس سے ان دونو ملکوں کے آئندہ تعلقات کی نوعیت کے متعلق طرح طرح کی چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں لیکن انقرہ سے ۱۷ ستمبر کی ایک خبر مظہر ہے کہ سوویٹ حکومت نے ترکی کے وزیر خارجہ کو ماسکو آنے کی دعوت دی ہے۔ تا دونوں ممالک کے تعلقات کو اور زیادہ مستحکم کرنے کے متعلق ایک نئے معاہدہ کی ترتیب پر غور کیا جائے۔ چنانچہ معلوم ہوا ہے۔ کہ وزیر خارجہ ترکی ماسکو روانہ ہو چکے ہیں۔

اعلان ضروری دربارہ موصیان بہشتی مقبرہ

اس امر کا صیغہ ہذا کی طرف سے بار بار اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جملہ موصی صاحبان اپنا ماہوار حصہ آمد۔ یا حصہ جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال کرتے وقت یا دستی داخل کرتے وقت اپنا صحیح نام معہ پتہ (موجودہ) اور نمبر وصیت ضرور تحریر فرمایا کریں۔ مگر باوجود بار بار کے تاکیدی اعلانوں کے پھر بھی اکثر احباب اور سکرٹریان مال انجمن ہائے احمدیہ اس بارہ میں نہایت ہی عدم توجہی اور سہل انگاری سے کام لیتے ہیں جس سے موصیوں کے کھاتوں کے صحیح اندراجات میں دفتر ہذا کو اکثر مشکلات درپیش آتے ہیں۔ اکثر احباب اگر نام لکھتے ہیں تو ساتھ نمبر وصیت نہیں لکھتے اور بعض صرف وصیت کے نمبر کو ہی کافی خیال فرماتے ہیں سکرٹری مال صاحبان بھی بعض اوقات نمبر وصیت غلط لکھ دیتے ہیں۔ اور بسا اوقات دفتر محاسب کے عملہ سے بھی نقل کرتے وقت نمبر وصیت میں غلطی ہو جاتی ہے۔

اس لئے خاص طور پر اس بارہ میں عرض کیا جاتا ہے۔ کہ وصیت کی رقوم ادا کرتے وقت موصی کا نام اور نمبر دونوں لکھنے نہایت ضروری ہیں۔ اس میں بالکل کوتاہی نہیں ہونی چاہئیے

دوسرے۔ رقوم ارسال کرتے وقت بعض احباب صرف بابت وصیت لکھ دینا کافی خیال فرماتے ہیں۔ یہ درست نہیں ہے۔ بلکہ اگر وہ رقم حصہ آمد کی ہے تو حصہ آمد کا لفظ ساتھ لکھنا ضروری ہے۔ اور اگر رقم حصہ جائداد کی ہے تو لفظ جائداد ساتھ ہونا ضروری ہے۔

انجمن ہائے احمدیہ کے سکرٹری مال صاحبان کو ان ہر دو امور کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہئیے۔

(سکرٹری بہشتی مقبرہ)

بمبئی جانیوالوں کے لئے ضروری اعلان

معلوم ہوا ہے کہ بعض احمدی نوجوان بلا ساز و سامان اور مشورہ کئے بغیر ہی بمبئی چلے جاتے ہیں۔ جو مناسب نہیں ہے۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہذا آئندہ کے لئے ایسے نوجوانوں کو جو بغرض تلاش معاش بمبئی جانا چاہیں۔ مطلع کیا جاتا ہے کہ تاوقتیکہ کسی ایسے دوست سے جو وہاں کے حالات سے واقف ہو مشورہ نہ کر لیں ہرگز نہ جایا کریں۔ اور وہاں جا کر سلسلہ عالیہ احمدیہ کے وقار اور عظمت کو مدنظر رکھنا چاہیئے ایسا ہی وہ والدین جن کے نوجوان بچے تلاش معاش کی غرض سے ان سے بمبئی جانے کی اجازت چاہیں تاوقتیکہ ان کو اپنے بچوں کی اخلاقی مالی اور مذہبی حالت پر پورا پورا اعتماد نہ ہو ہرگز ہرگز بمبئی یا کسی دوسرے مقام پر جانے کی اجازت نہ دیا کریں اور بمبئی جانے سے قبل مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کر کے معلومات حاصل کر لیا کریں۔ اور ان کے مشورہ کے مطابق عمل کیا کریں۔ معلومات بذریعہ جوابی کارڈ حاصل کی جانی چاہئیں۔

پتہ:۔ بی۔ اے۔ حامد جیکب سرکل۔ بمبئی ۱۱

B. A. Hamid Jacob Cercle
Bombay. No 11.

(ناظر امور عامہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان کے لیڈروں کے نام خطبہ نمبر جاری کرانیوالے اصحاب

ہندوستان کے لیڈروں کے نام حسب ذیل اصحاب نے الفضل کا خطبہ نمبر جاری کرایا ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ ذیل کے چھ پرچے جاری ہونے سے اب تعداد پندرہ رہ گئی ہے۔ امید ہے دوسرے احباب بھی توجہ فرمائیں گے۔ اور باقی ماندہ تعداد کو جلد سے جلد پورا کر دیں گے۔ مح

خلافت جوبلی فنڈ

رقم مجوزہ	تین لاکھ۔/	۳،۰۰،۰۰۰
اب تک کے وعدے	دو لاکھ اکاون ہزار۔/	۲،۵۱،۰۰۰
اب تک کی وصولی	ایک لاکھ تہتر ہزار۔/	۱،۷۳،۰۰۰

خلافت جوبلی کی مبارک تقریب منانے کے لئے جلسہ سالانہ ۱۹۳۹ء کا وقت مقرر ہے۔ جس میں اب صرف تین ماہ باقی ہے۔

جن دوستوں نے ابھی تک اپنے خلافت جوبلی فنڈ کے وعدے پورے نہیں کئے انہیں جلد تر وعدوں کی رقم ادا کر دینی چاہئیے۔

جن دوستوں نے ابھی تک اس فنڈ میں حصہ لینے کی طرف توجہ نہیں کی۔ وہ اس قلیل وقت سے فائدہ اٹھائیں۔ اور اپنی ایک ماہ کی آمد اس فنڈ میں داخل کر کے شکر نعمت کے اس بے نظیر موقع میں شرکت کی سعادت حاصل کریں۔

یاد رہے کہ ایسے مبارک موقعے ہمیشہ نہیں آیا کرتے۔ (ناظر بیت المال قادیان)

مح (۱) سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز — ایک پرچہ

(۲) مکرم جناب محمد احسان الحق صاحب بھاگل پور — ؍؍

(۳) ؍؍ جناب عبد الرزاق صاحب گونڈہ یو۔پی — تین خریدار

(۴) مکرم بابو برکت اللہ صاحب پوسٹل کلرک ڈلہوزی — ایک پرچہ

(خاکسار۔ مینجر)

رجسٹرڈ

محافظ جنین حب اسقاط دوائی اٹھرا

اسقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح الاول رض کے شاگرد کی دوکان سے

جن کے حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست تپ پیچش۔ درد پسلی یا نمونیہ ام الصبیان پرچھاواں یا سوکھا۔ بدن پر پھوڑے پھنسی چیلے خون کے دھبے پڑنا۔ دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ خوبصورت معلوم ہونا۔ بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دیدینا۔ بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا۔ لڑکیوں کا زندہ رہنا۔ لڑکے فوت ہو جانا۔ اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی مرض نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دئیے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کے موہنہ دیکھنے کو ترستے رہے۔ اور اپنی قیمتی جائدادیں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت قبلہ مولوی نورالدین صاحب رض طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے علاوہ محصولڈاک

المشتہر: حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاول رض اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

یورپ میں ہلاکت آفرین جنگ

انگلستان کی خبریں

لنڈن ۱۶ ستمبر وزارت پروپیگنڈا کا ایک بلیٹن مظہر ہے۔ کہ "برٹش کنٹرا بینڈ کنٹرول" نے مداخلت کرتے ہوئے کثیر التعداد ممنوع اشیا کی ترسیل روک لی ہے۔ جن کے متعلق خیال ہے۔ کہ جرمنی بھیجی جا رہی تھیں۔ ان میں پٹرول ۲۸۵۰۰ ٹن لوہا خام ۲۶۳۵۰ ٹن خام منگنیز ۴۶۰۰ ٹن خام لکڑی ۳۰۰۰ ٹن فاسفیٹ کے ریزے ۶۰۰۰ ٹن۔ اور متفرق سامان کی کثیر تعداد تھی۔

لنڈن ۱۷ ستمبر معلوم ہوا ہے کہ جب تک برطانوی گورنمنٹ کے پاس ساری تفصیلات نہیں پہنچ جاتیں اسوقت تک روس کی پولینڈ پر فوج کشی کے متعلق وہ کسی قسم کی رائے زنی کرنے کے لئے تیار نہیں۔ اس سلسلہ میں آج لارڈ ہیلی فیکس نے وزیر اعظم سے ملاقات بھی کی۔ نیز کیبنٹ کا اجلاس بھی ہوا۔ برطانوی حکومت کو یہ معلوم نہیں ہے کہ اسوقت پولش گورنمنٹ کا ہیڈ کوارٹر کہاں ہے۔ حالات اس قدر سرعت سے تبدیل ہو رہے ہیں۔ کہ سیاسی حلقے قطعی رائے قائم کرنے سے قاصر ہیں سیاسی حلقوں کی رائے ہے کہ پولینڈ پر روسی حملہ کی وجہ سے اب رومانیہ غیر جانبدار نہیں رہ سکے گا۔

انگلستان کی عورتوں میں ایک نئی تحریک جاری کی گئی ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے۔ کہ جنگ کے دوران میں انہیں ملک کے لئے مفید بنایا جائے۔ لیڈی ریڈنگ نے ایک اپیل میں کہا ہے۔ کہ اسوقت جو عورت اپنے آپکو غیر مفید سمجھتی ہے وہ گناہ کرتی ہے۔ ہمارے مرد میدان جنگ میں لڑنے جا رہے ہیں ہمارا فرض ہے۔ کہ خاوندوں سے بے پروا ہو کر بچوں کی حفاظت کریں اور انہیں بچا کر دیہات میں لے جائیں۔

جرمنی کی خبریں

پیرس ۱۷ ستمبر۔ برسلز کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ جرمنی میں سرحد کے دیہات خالی کرنے کے احکام جاری کر دیئے گئے ہیں۔ بوڑھے بچے اور بیمار کاروں کے ذریعہ لیجائے جائیں گے۔ حکم دیا گیا ہے۔ کہ کوئی شخص ۳۳ پونڈ سے زیادہ وزنی سامان نہ لے جائے ان کھانے پینے کا سامان لے جانے کی اجازت ہے۔ نیز حکم دیا گیا ہے۔ کہ اگر کسی نے بلجیم اور ہالینڈ میں داخلے کی کوشش کی تو اس کی جائیداد ضبط کر لی جائے گی۔

برلین ۱۷ ستمبر جرمن ریڈیو کا ایک اعلان مظہر ہے۔ کہ ہفتہ کی رات کو جرمن طیاروں نے وارسا میں جو اشتہار پھینکے۔ ان میں لکھا تھا۔ کہ حکومت پولینڈ نے وارسا کو کھلے شہر کی حیثیت سے محروم رکھا ہے اور اسے رزمگاہ بنا دیا ہے۔ جرمنی نے اب تک صرف ریلوے سٹیشنوں۔ ہوائی مستقروں بارکوں اور بڑی شاہراہوں پر بمباری کی۔ لیکن اب اس کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے۔ اگر ہتھیار نہ ڈالے۔ تو میدان جنگ قرار دے کر حملہ کیا جائے گا۔ اس الٹی میٹم کی میعاد آج جب ختم ہو گئی۔ تو حملہ نہیں کیا گیا۔

جرمن ہائی کمانڈ نے ایک بیان جاری کیا ہے۔ کہ جرمن فوج نے وارسا سے ۷۵ میل دور کٹنو نامی شہر پر قبضہ کر لیا ہے۔ نیز وارسا سے ۷۵ میل جنوب مغرب میں ڈیبلن پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔

یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے۔ کہ شمالی پولینڈ کے مشہور شہر ولنا کا وائرلیس سٹیشن بمباری سے تباہ کر دیا گیا ہے۔

لنڈن ۱۷ ستمبر برلن کی اطلاع ہے۔ کہ آج جرمنی کی وزارت فضائیہ کی عمارت میں ایک زبردست دھماکا ہوا۔ جس سے عمارت کے پرخچے اڑ گئے کھڑکیاں چکنا چور ہو گئیں اور آس پاس کی دکانیں بھی تباہ ہو گئیں۔ اس واقعہ کی تحقیقات شروع ہے۔ کوپن ہیگن کے ایک اخبار کا بیان ہے۔ کہ یہ حادثہ ڈائنامیٹ پھٹنے کا نتیجہ ہے

اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ سابق قیصر جرمنی ولیم کا پوتا پرنس آسکر بمباری کے دوران میں مارا گیا ہے۔ پرنس کی عمر ۲۴ سال بیان کی جاتی ہے۔

کوپن ہیگن ۱۶ ستمبر جرمنی کی اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ موجودہ جنگ میں صلح ہونے کا کوئی قریبی امکان نہیں ہے۔ جرمن پولوں کو جلد تر ختم کر دینا چاہتے ہیں۔ تاکہ وہ اپنی ساری طاقت مغربی محاذ پر جمع کر سکیں۔ جہاں پر کہ انہیں سخت مشکل کا سامنا ہو رہا ہے۔ جرمنی میں خوراک پر اس قدر سخت پابندیاں ہیں۔ کہ کتوں اور بلیوں کی خوراک بالکل کم کر دی گئی ہے۔

فرانس کی خبریں

پیرس ۱۷ ستمبر مغربی محاذ کے متعلق حکومت فرانس کا "تازہ ترین اعلان مظہر ہے۔ کہ پولینڈ سے جرمن فوجوں کے دستے اور ہوائی جہازوں کے مغربی محاذ پر پہنچنے کی تصدیق ہو گئی ہے۔ کل دشمن نے دو مقامات پر جوابی حملے کئے لیکن فرانسیسی فوجوں نے انہیں ناکام کرنے کے علاوہ اپنی پوزیشن اور بھی مضبوط بنا لی ہے۔

یہ دونو حملے سار کے علاقے اور موزیل کے مشرق میں غالباً ساربروکن کو بچانے کے لئے کئے گئے تھے۔ کیونکہ اگر فرانسیسیوں نے اس پر قبضہ کر لیا تو جرمنی کو بے حد صنعتی اور تجارتی نقصان پہنچے گا۔

فرانس کا دعوےٰ ہے کہ ہماری فوجیں ابھی تک سار کی پہاڑیوں پر قابض ہیں۔ ایک اور اطلاع ہے۔ کہ فرانسیسی فوجیں اسوقت لکسمبرگ کی سرحد سے ۱۴ میل دور رہ گئی ہیں۔ اور جرمن کے ایک اور شہر سارلوہن کو بھی خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔

بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ابھی تک فرانسیسی ہراول ہی پیش قدمی کر رہا ہے۔ کل رات فرانسیسی بیان میں کہا گیا تھا۔ کہ سرحد پر دونوں طرف سے سخت گولہ باری ہو رہی ہے۔ فرانسیسی فوج کی گولہ باری اور مشین گنوں نے جرمنوں کے جوابی حملے ناکام کر دیئے ہیں ایک اور اطلاع ہے کہ کل فرانسیسی وزیر اعظم موسیو دلادیہ نے فرنچ جنرل ہیڈ کوارٹرز کا معائنہ کیا۔

لنڈن ۱۷ ستمبر پولینڈ پر روس کی فوج کشی کی خبر سے مقامی سیاسی حلقوں کو کوئی حیرت نہیں ہوئی۔ ان کی یہ رائے ہے۔ کہ روس نے یہ کارروائی جرمنی کے ایماء پر کی ہے۔ اور روس اس جنگ میں جرمنی کا ساتھ دے گا۔

پیرس ۱۷ ستمبر ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ فریقین کے توپ خانہ سے زبردست گولہ باری ہوتی رہی۔ دشمن ہمارے محاذوں کے مقابل برابر کمک بھیج رہا ہے۔ کئی مقامات پر دشمن کی فوج کو پسپا ہونا پڑا اور ایسا کرنے کے لئے اس نے اپنے کئی دیہات تباہ کر دیئے۔

جنگی تیاریوں کے سلسلہ میں اعلان کیا گیا ہے۔ کہ پچاس ہزار نوجوان عورتوں کو ہوائی جہاز چلانا سکھایا جا رہا ہے۔ عورتوں کی فوج کا نام وومن لینڈ آرمی ہوگا۔ انگلستان میں اسوقت تک ۱۴ ہزار عورتیں اس فوج میں شریک ہو چکی ہیں۔

پولینڈ کی خبریں

۱۷ ستمبر وارسا سے ایک اعلان براڈکاسٹ کیا گیا ہے۔ کہ وارسا کی دفاعی فوج کے کمانڈر انچیف نے جرمنوں کا الٹی میٹم مسترد کر دیا ہے۔

کل رات وارسا کے ریڈیو سٹیشن سے اعلان کیا گیا تھا۔ کہ ہر جگہ لڑائی جاری ہے خصوصاً مغربی محاذ پر گھمسان کی لڑائی جاری ہے صوبہ پوزنان میں پولش افواج نے بیحد دلیری سے مظاہرہ کیا۔ اسی طرح جنوبی پولینڈ میں پولش فوج نے ایک جرمن پلٹن کو تباہ کر دیا اور تقریباً ۴۰ ٹینکوں پر قبضہ کر لیا اور متعدد جرمن اسیر کر لئے۔

سنجارسٹ کی ایک اطلاع ہے کہ ہزاروں پول رومانیہ میں داخل ہو رہے ہیں انہیں داخلہ کی اجازت دیدی گئی ہے البتہ فوجیوں کو داخلہ سے پیشتر غیر مسلح کر لیا جاتا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ سرکاری کاغذات بھی رومانیہ میں بھیج دئے گئے ہیں خیال ہے کہ صدر پولینڈ بھی عنقریب رومانیہ آجائیں گے نیز معلوم ہوا ہے کہ ۳۰ ممالک کے نمائندے جو پولینڈ کے جنوبی علاقہ میں چلے گئے تھے اب رومانیہ جا رہے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن ۱۶ ستمبر۔ ۱۰ جرمن بمبار طیاروں نے لتھونیا کی سرحد پر پولینڈ کے مشہور شہر ولنا پر شدید گولہ باری کی۔ اور ۲۰۰ بم گرائے گئے ہوائی ایجنسی کی اطلاع ہے کہ جرمن طیاروں نے بہت سے اشتہار بھی پھینکے۔ جن میں عوام الناس کو ہتھیار ڈال دینے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

لنڈن ۱۷ ستمبر۔ پولش سفارت خانہ نے پولینڈ پر روسی حملہ کی مذمت کرتے ہوئے لکھا ہے کہ روس نے حملہ کر کے اس معاہدہ امن کی خلاف ورزی کی ہے جس پر ۱۹۴۵ء تک عمل ہونا تھا۔ اس معاہدہ میں یہ قرار دیا گیا تھا۔ کہ کسی فوجی اقتصادی یا سیاسی وجہ کو حملہ کا بہانہ نہیں بنایا جائے گا۔ لیکن روس نے پولینڈ پر حملہ کر کے بین الاقوامی ذمہ داری کی خلاف ورزی کی ہے اور اخلاق کے تمام اصول کو بالائے طاق رکھ دیا ہے۔

بخارسٹ ۱۷ ستمبر۔ پولینڈ کے صدر نے امریکہ کے پریذیڈنٹ کو تار دیا ہے کہ جرمنوں نے عمداً پولینڈ کے پرامن شہریوں اور دیہاتیوں پر بمباری کر کے بے گناہ لوگوں کو ہلاک کر دیا ہے۔

ہندوستان کی خبریں

کراچی ۱۶ ستمبر۔ عنقریب ہندوستانی صوبوں کے مسلم وزراء کی کانفرنس دہلی میں منعقد ہوگی۔ اس میں فیصلہ کیا جائے گا۔ کہ مسلم صوبوں کو موجودہ جنگ میں برطانیہ کی اعانت کے لئے کون کون سی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں۔ اس کانفرنس کی دعوت سر سکندر حیات خان وزیر اعظم پنجاب کی طرف سے دی گئی ہے۔

لکھنؤ ۱۵ ستمبر۔ کل امام باڑہ آصفی میں مولانا سید کلب حسین مجتہد نے اعلان کیا کہ جنگ چھڑ جانے کی وجہ سے حالات بدل گئے ہیں اس لئے تبرا ایجی ٹیشن غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کی جاتی ہے۔

راجکوٹ ۱۷ ستمبر۔ بھاؤنگر کی ایک اطلاع ہے کہ ساحل پر پٹرول کرنے والے ایک جہاز نے پورٹ وکٹر کے قریب ایک آبدوز کشتی کو دیکھا جس کی تلاش شروع کی گئی۔ لیکن باوجود کوشش کے کوئی پتہ نہ لگ سکا۔

متفرق خبریں

پشاور ۱۷ ستمبر۔ کل صبح شہر کے ایک علاقہ رامپورہ میں آگ لگ جانے سے نصف درجن کے قریب مکانات جل کر راکھ ہو گئے۔ میونسپلٹی کے فائر بریگیڈ موقعہ پر پہنچ گئے۔ جنہوں نے آگ پر قابو پا لیا۔ نقصان کا اندازہ ۵۰ ہزار روپیہ ہے۔

استنبول ۱۶ ستمبر۔ ترکی وزارت خارجہ نے ایک اعلان کے ذریعہ ترکی لوگوں کو ملک کی حدود سے باہر جانے کی ممانعت کر دی ہے یہ امتناعی حکم دو ماہ تک جاری رہے گا اگر بین الاقوامی حالات زیادہ پیچیدہ ہو گئے تو اس میعاد میں توسیع کر دی جائے گی۔ ترکی حکومت کے بحری محکمہ نے تمام غیر ملکی تجارتی و غیر تجارتی جہازوں کو مطلع کیا ہے کہ وہ بغیر اطلاع ترکی کی کسی بندرگاہ میں داخل نہ ہوں ہر جہاز کو بندرگاہ سے ۲ میل کے فاصلہ پر پانی میں کھڑا رہنا پڑے گا اور بحری پولیس تلاشی لے گی جس کے بعد بندرگاہ میں داخلہ کی تحریری اجازت دی جائے گی بحری حکام کو اختیار ہوگا کہ وہ شبہ کی بنا پر کسی جہاز کو داخلہ کی اجازت دینے سے انکار کر دیں۔

پشاور ۱۷ ستمبر۔ فرنٹیر گورنمنٹ گزٹ کی ایک غیر معمولی اشاعت میں قرآن کریم کی اشاعت و فروخت پر پابندیاں عائد کرنے کے متعلق ایک آفیشل بل کا مودہ شائع کیا گیا ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ کوئی غیر مسلم قرآن کریم کی اشاعت و فروخت کا کام نہ کرے خلاف ورزی کرنے والے کے لئے ... روپیہ جرمانہ یا ایک سال قید کی سزا دی جا سکتی ہے۔

امرتسر ۱۷ ستمبر۔ مقامی پولیس میں ایک شخص نے درخواست کی کہ فلاں شخص میری بیوی کو اغوا کر کے لے گیا ہے۔ پولیس نے ملزم کو طلب کر کے اس کا بیان لیا تو اس نے بتایا کہ مدعی جو میرا پڑوسی ہے مجھ کا ادھ بیس کا رہتا تھا اس نے مجھے کہا کہ مجھے ۷ روپے ادھار دیدو اور اس کے عوض میری عورت اپنے پاس رہن رکھ لو سو یہ میرے پاس گروی ہے۔

بمبئی ۱۷ ستمبر۔ مسٹر بوس نے آل انڈیا فارورڈ بلاک کی ورکنگ کمیٹی کے ریزولیوشن شائع کئے ہیں جن میں گورنمنٹ آف انڈیا کے آرڈیننسوں اور پراونشل گورنمنٹ کی طرف سے ان پر عمل کرنے کی مذمت کی گئی ہے کانگرس ورکنگ کمیٹی کے رویہ کی بھی مذمت کی ہے کہ وہ جنگ کے سلسلہ میں کانگرس کی پالیسی پر عمل نہیں کرتی۔ نیز مطالبہ کیا ہے کہ وہ گومگو کی پالیسی کو ترک کر کے اس موقع پر ملک کی صحیح راہنمائی کرے آل انڈیا کانگرس کمیٹی سے بھی ایسی ہی اپیل کی گئی ہے۔

پشاور ۱۷ ستمبر۔ جنگ کی صورت حالات کے متعلق کانگرس ورکنگ کمیٹی کے بیان کے بارہ میں ڈاکٹر خان صاحب وزیر اعظم نے کہا کہ کانگرس کا حکم کچھ بھی ہو ہم اس کی تعمیل کے لئے تیار ہیں۔ ورکنگ کمیٹی کے بیان کو یہاں تاریخی اہمیت دی جا رہی ہے اور کانگرس اور قوم پرست حلقوں میں اس پر اظہار اطمینان کیا جا رہا ہے ایک سرکردہ کانگرسی نے اس بیان کے بارہ میں کہا کئی سال سے کانگرس جو فیصلہ بار بار کرتی آتی تھی ورکنگ کمیٹی کے بیان میں اسے کافی حد تک پیش نظر رکھا گیا ہے درحقیقت اس فیصلہ سے انحراف کیا ہی نہیں جا سکتا۔

لنڈن ۱۶ ستمبر۔ سوئٹزرلینڈ میں ہوائی حملہ کے بچاؤ اور دیگر حفاظتی محکموں میں ۱۶ سے ۶۵ سال کے مردوں اور عورتوں کی جبری بھرتی کا انتظام کیا جا رہا ہے تمام ہوٹلوں کو ہسپتالوں میں تبدیل کر دیا گیا ہے بسیں۔ موٹریں اور دیگر گاڑیوں کی آمد و رفت بند کر دی گئی ہے۔

لاہور ۱۷ ستمبر۔ مجلس احرار کے صدر شیخ حسام الدین نے اگلے روز لاہور میں فوجی بھرتی کے متعلق تقریر کی تھی معلوم ہوا ہے ان کے خلاف وارنٹ گرفتاری جاری ہو گئے ہیں۔

شملہ ۱۷ ستمبر۔ افغان قونصل جنرل مقیم ہند سردار صلاح الدین سلجوقی کو واپس کابل بلا لیا گیا ہے ان کے جانشین کا تا حال اعلان نہیں ہوا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ انہیں افغان کیبنٹ میں جگہ دی جائیگی جنگ کی وجہ سے افغان گورنمنٹ قابل افسروں کو مرکز میں رکھنا چاہتی ہے۔

شملہ ۱۷ ستمبر۔ مسٹر سپرو یہاں آئے ہیں۔ آپ وائسرائے ہند پر زور ڈالینگے کہ ایک نئی سنٹرل گورنمنٹ بنائی جائے جس میں صوبوں کے نمائندے بھی ہوں۔ سرکاری حلقوں میں بھی اس تجویز کی تائید کی جا رہی ہے۔

دہلی ۱۷ ستمبر۔ سوشلسٹ پارٹی کی طرف سے ایک ریزولیوشن چھاپ کر دیہات میں تقسیم کیا جا رہا ہے جو جنگ کے متعلق تھا پولیس نے پارٹی کے دفتر پر چھاپہ مار کر ان پوسٹروں پر قبضہ کر لیا۔

صوفیہ ۱۷ ستمبر۔ بلغارین گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ وہ جنگ میں بالکل غیر جانبدار رہے گا۔

طہران (بذریعہ ڈاک) اخبار "ایران جدید" کا بیان ہے کہ شاہ ایران رضا شاہ پہلوی نے ٹرکی کے پریذیڈنٹ کو لکھا ہے کہ اگر ٹرکی جنگ میں شریک ہوا تو ایران ایک لاکھ فوج سے موجودہ زمانہ کے ہتھیاروں سے مسلح ہو کر ٹرکی کی امداد کرے گا اس کے علاوہ ایک بھاری رقم بھی جنگ کے اخراجات کے لئے دے گا اس فوج کا سپہ سالار ولی عہد ایران ہوگا۔

پشاور ۱۷ ستمبر۔ آج فرنٹیر اسمبلی کے اجلاس میں ایک سوال کے جواب میں وزیر اعظم نے بیان کیا کہ یکم مارچ ۱۹۳۹ء سے یکم اگست ۱۹۳۹ء تک کے چھ ماہ کے عرصہ میں اضلاع کوہاٹ بنوں ڈیرہ اسمٰعیل میں ۵۲۲ وارداتیں ڈکیتی ہوئیں بنوں اور ڈیرہ اسمٰعیل خان کے اضلاع کے تباہ شدگان کو معاوضہ دیا گیا ہے۔

شملہ ۱۷ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے ۳۱ مارچ ۱۹۳۷ء کو انڈیمان میں ۸۳۱۶ اور ۳۱ مارچ ۱۹۳۸ء کو ۶۱۲۵ اور ۳۱ دسمبر ۱۹۳۸ء کو ۶۱۵۳ قیدی تھے کہا جاتا ہے کہ ۱۰۳۰ قیدی رہا ہو کر انڈیمان میں ہی آباد ہو گئے تھے۔ انڈیمان میں ایک معمولی مزدور کو ۸ سے ۱۰ روپیہ اجرت ملتی ہے معلوم ہوا ہے ۳۱ مارچ ۱۹۳۸ء کو انڈیمان کی آبادی ۱۸۶۴۵ تھی

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah